© rasailojaraid.com

مطبوعات

الفرقان شہید نمبر

بریلی سے مولانا محمد منظور نعمانی تقریباً ڈھائی سال سے ایک عمدہ مذہبی رسالہ "الفرقان" کے نام سے شائع کر رہے ہیں جس کا نصب العین بدعات وخرافات کا ردّ اور عقائد صالحہ کی اشاعت ہے۔ حال میں انہوں نے اس کا ایک خاص پرچہ شہید نمبر کے نام سے شائع کیا ہے۔ یہ نمبر مولانا اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کے احوال وسوانح اور ان کی عظیم الشان دینی خدمات کے تذکرے پر مشتمل ہے اور چونکہ حضرت شہید کی سیرت تمام تر حضرت سید احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت سے وابستہ ہے لہٰذا ساتھ ساتھ ان کے حالات بھی آگئے ہیں۔

اسلامی ہند کے دور اخیر میں تین شخص ایسے گذرے ہیں جنہوں نے اس ملک میں اسلامی اقتدار کی حفاظت پر اپنی جانیں قربان کیں۔ سب سے پہلے ٹیپو سلطان، اس کے بعد سید احمد بریلوی اور شاہ اسمٰعیل۔ ان تینوں شہیدوں میں سے مقدم الذکر کی خدمات زیادہ تر سیاسی ہیں۔ اور موخر الذکر دونوں حضرات نے سیاسی اور مذہبی دونوں حیثیتوں سے وہ خدمات انجام دی ہیں جن کی نظیر بجز سلف صالح کی سیرتوں کے اور کہیں نہیں ملتی۔ مسلمانان ہند کی شامت اعمال سے قہر الٰہی کی آمد مقدر ہو چکی تھی اس لئے اسلام کے یہ تینوں جاں نثار خادم اپنی کوششوں میں ناکام ہوئے، مگر انہوں نے بہرحال اپنا فرض ادا کر دیا۔ بازی اگرچہ پا نہ سکے سر تو کھو سکے۔ حیف ہے کہ مسلمان اب کی جاں نثاریوں کی یاد بھی دل سے بھلا دیں۔

مولانا محمد منظور صاحب شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ہمارے تین قومی شہیدوں میں سے دو کی یاد تازہ کی اور وہ نمونے ہمارے سامنے پیش کئے جو ان کی یاد کیساتھ ہمارے ایمان کو بھی تازہ کرنے والے ہیں۔ شہید نمبر کے تمام مضامین اس قابل ہیں کہ ان کو پڑھا جائے اور بار بار پڑھا جائے۔

قیمت قسم اول ۱۰؍ قسم دوم ۶؍ جو حضرات الفرقان کے باقاعدہ خریدار ہونا چاہیں ان کے لئے زیادہ بہتر یہ ہوگا کہ تین روپے بھیج کر ماہ محرم ۵۵ھ سے خریدار بن جائیں۔ اس صورت میں ان کو شہید نمبر کی قیمت علیحدہ نہ دینی پڑیگی۔

© rasailojaraid.com